بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹۴

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۷

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ ۔ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم ، جمعہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۸/۲۳	۵ شوال ۱۳۸۸ھ ۲۴ صلح ۱۳۴۸ہش ۲۴ جنوری ۶۹ء	نمبر ۲۱

اخبارِ احمدیہ

—○ ربوہ ۲۳ صلح ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ ابھی "فلو" کا اثر ہے۔ احباب جماعت توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ حضور ایدہ اللہ کو اپنے فضل سے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

—○ ربوہ ۲۳ صلح ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ ۔ احباب جماعت توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحت و عافیت سے رکھے اور آپ کی عمر میں بے انداز برکت ڈالے ۔ آمین

—○ میرے لڑکے ایم۔اے رشید ملک ایس۔ڈی۔او واپڈا کا نکاح حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۱۲-۱-۶۸ کو مسجد مبارک میں بعد نماز مغرب نصیرہ نذر صاحبہ بنت ایم نذر محمد صاحب آف بھاٹی گیٹ لاہور کے ساتھ آٹھ ہزار روپے حق مہر پر پڑھا ۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے دینی و دنیوی لحاظ سے خیر و برکت کا موجب اور ثمرات حسنہ بنائے ۔ آمین

(محمد احمد ثاقب ربوہ)

—○ میری والدہ صاحبہ ان دنوں شدید بیمار ہیں ۔ اور کمزوری کی وجہ سے چل پھر بھی نہیں سکتیں ۔ کھانا بھی چھوڑ دیا ہے ۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ مولیٰ کریم محترمہ والدہ صاحبہ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے نیز میرے لئے بھی دعا فرمائیں کہ مولیٰ کریم مجھے بھی صحتِ کاملہ اور شفائے عاجلہ سے نوازے ۔ آمین

(حکیم نور علی خان دواخانہ مفرح حیات ۵۵ فلیمنگ روڈ لاہور)

—○ سیدنا حضرت المصلح الموعودؓ کا ارشاد ہے کہ "امانت فنڈ تحریک جدید میں روپیہ جمع کروانا فائدہ بخش بھی ہے اور خدمتِ دین بھی"۔

(افسر امانت تحریک جدید)

ضروری اطلاع

پرائیویٹ سیکرٹری کا فون نمبر ۵۷ ہے ۔ احباب غلط نمبر پر فون نہ کیا کریں ۔ (پرائیویٹ سیکرٹری)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ایمان اس کو کہتے ہیں کہ اس حالت میں مان لینا جبکہ ابھی علم کمال تک نہیں پہنچا

صفائی اور اخلاص کے ساتھ ایمان لانے والوں کو موہبت کے طور پر معرفتِ تامہ سے بہرہ ور کیا جاتا ہے

"ایمان اس بات کو کہتے ہیں کہ اس حالت میں مان لینا جبکہ ابھی علم کمال تک نہیں پہنچا اور شکوک و شبہات سے ہنوز لڑائی ہے ۔ پس جو شخص ایمان لاتا ہے یعنی باوجود کمزوری اور نہ مہیا ہونے کل اسبابِ یقین کے اس بات کو اغلب احتمال کی وجہ سے قبول کر لیتا ہے وہ حضرت احدیت میں صادق اور راستباز شمار کیا جاتا ہے اور پھر اس کو موہبت کے طور پر معرفتِ تامہ حاصل ہوتی ہے اور ایمان کے بعد عرفان کا جام اس کو پلایا جاتا ہے ۔ اس لئے ایک مرد متقی رسولوں اور نبیوں اور مامورین من اللہ کی دعوت کو سنکر ہر ایک پہلو پر ابتدا امر میں ہی حملہ کرنا نہیں چاہتا بلکہ وہ حصہ جو کسی مامور من اللہ پر بعض صاف صاف اور کھلے کھلے دلائل سے سمجھ آجاتا ہے اسی کو اقرار اور ایمان کا ذریعہ ٹھہرا لیتا ہے اور وہ حصہ جو سمجھ میں نہیں آتا ۔ اس میں سنت صالحین کے طور پر استعارات اور مجازات قرار دیتا ہے اور اس طرح تناقض کو درمیان سے اٹھا کر صفائی اور اخلاص کے ساتھ ایمان لے آتا ہے ۔ تب خدا تعالیٰ اس کی حالت پر رحم کر کے اس کے ایمان پر راضی ہو کر اور اس کی دعاؤں کو سنکر معرفتِ تامہ کا دروازہ اس پر کھولتا ہے اور الہام اور کشوف کے ذریعہ سے اور دوسرے آسمانی نشانوں کے وسیلہ سے یقین کامل تک اس کو پہنچاتا ہے ۔ لیکن متعصب آدمی جو عناد سے پُر ہوتا ہے ایسا نہیں کرتا اور وہ ان امور کو جو حق کے پہچاننے کا ذریعہ ہو سکتے ہیں تحقیر اور توہین کی نظر سے دیکھتا ہے اور ٹھٹھے اور ہنسی میں اس کو اڑا دیتا ہے اور وہ امور جو ہنوز اس پر مشتبہ ہیں ان کو اعتراض کرنے کی دستاویز بناتا ہے اور ظالم طبع لوگ ہمیشہ ایسا کرتے رہے ہیں۔"

(ملفوظات جلد ششم صفحہ ۲۰۱ و ۲۰۲)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۴ صلح ۱۳۴۸ش

اسلامی تعدد ازدواج اور طلاق بطور علاج

(۲)

بہت ممکن ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے تعدد ازدواج اور طلاق کے متعلق کوئی حکم دیا ہی نہ ہو اور بعد میں محض عقیدت اور بت پرستانہ مذاہب کے زیر اثر اناجیل میں داخل کر لیا گیا ہے۔ جس طرح اور بہت سی باتوں میں ہوا ہے۔ اور خود عیسائی علماء اس کو تسلیم کرتے ہیں۔

الغرض عیسائیوں میں جو تعدد ازدواج اور طلاق کے متعلق قانون پایا جاتا ہے۔ اور جس پر یورپ کی عیسائی اقوام عمل پیرا ہیں۔ یہ کوئی مذہبی حقیقت نہیں ہے۔ اس لئے آج بعض اسلامی ممالک میں جو ان پر نکتہ چینی ہوتی ہے وہ محض یورپ کی تقلید میں ہے۔ مذہب کے ساتھ اس کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ خود یورپی اقوام طلاق کے حق میں اب فیصلہ کن اقدام کر چکی ہیں۔ طلاق کا رواج تو اتنا بڑھ گیا ہے۔ کہ مضحکہ خیز صورت اختیار کر گیا ہے۔ ذرا ذرا سی بات پر عورت اور مرد طلاق لے لیتے ہیں اور عدالتیں بلا چون وچرا اور بغیر عیسائی قانون کے مدنظر رکھے ہر قسم کے مضحکہ خیز عذر پر طلاق کی ڈگریاں دیئے چلی جاتی ہیں۔ اسلام کے نزدیک ایسی طلاقیں ناجائز ہیں بلکہ کہا گیا ہے کہ اللہ تعالےٰ کو طلاق سے نفرت ہے۔ محض سخت ضرورت ہی میں طلاق دی جانی چاہیئے۔

اسلام نے تعدد ازدواج اور طلاق دونوں پر ایسی پابندیاں عائد کی ہوئی ہیں کہ اگر ان کو مدنظر رکھا جائے۔ تو نہ تو نامناسب کثرت ازدواج کی صورت پیدا ہو سکتی ہے۔ اور نہ طلاق کی۔

ان دو مسائل کا ذکر ہم نے اس وقت اس لئے مناسب سمجھا ہے کہ آج یورپ اور اس کے زیر اثر فحاشی ساری دنیا میں آگ کی طرح پھیلتی چلی جا رہی ہے۔ اور باوجود دانشمندوں کی کوششوں اور قانون سازیوں کے یہ وبا رکتی ہوئی نظر نہیں آتی۔ پیشہ ور عورتیں ہر ملک میں بڑھتی چلی جا رہی ہیں اس کے علاوہ تمام معاشرہ بدکاریوں کی وجہ سے سخت متعفن ہوتا جا رہا ہے۔ یہ بیماری بازاروں کوچوں اور گلیوں سے پھیلتی ہوئی سکولوں اور دیگر تعلیم گاہوں میں بھی پہنچ گئی ہے۔ بے حیائی اس قدر بڑھ گئی ہے کہ انسانی معاشرہ چیخ اٹھا ہے۔ اس کی تفصیلات روز اخباروں میں چھپتی رہتی ہیں۔ اور قانون اور کلیسا کی بے چارگی واضح ہو رہی ہے۔ مگر کسی دانشور کی توجہ اس کے حقیقی علاج کی طرف مبذول نہیں ہوتی۔ حالانکہ اس کا علاج اسلامی پابندیوں کے ساتھ تعدد ازدواج اور طلاق کے سوا اور کچھ نہیں ہے۔ اگر ملکی قوانین میں اسلامی اصولوں کو اپنا لیا جائے۔ تو چند ہی سالوں میں بشرط عمل دنیا سے نصف سے زیادہ فحاشی ختم ہو سکتی ہے۔ اور اگر ان اصولوں پر لمبا عرصہ عمل کیا جائے۔ تو دنیا سے یہ مرض بالکل ختم کیا جا سکتا ہے۔

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ

اخبار الفضل

خود خرید کر پڑھے۔

کدھر گئے

یارب ترے مسیح کے پیارے کدھر گئے
وہ مہر و ماہ۔ اور ستارے کدھر گئے

وہ نور الدینؓ اور وہ عبد الکریمؓ آہ
اور وہ جوان کے ساتھ تھے سارے کدھر گئے

شیر علیؓ و مفتیؓ و صادقؓ ہیں اب کہاں
وہ زین العابدینؓ ہمارے کدھر گئے

روشن علیؓ و سرورؓ و نیرؓ نہیں رہے
یہ سب ترے فراق کے مارے کدھر گئے

تنویر یادگار تھے اک شاہجہاں پوری
وہ شاہجہاں پوری بھی سدھارے کدھر گئے

تنویر

قطعہ

وہ جو بندے خدا سے ڈرتے ہیں
بندگی میں خدائی کرتے ہیں
کشتیٔ نوح پر سوار ہیں جو
وہی طوفاں سے پار اترتے ہیں

تنویر

مجلس مشاورت

انشاء اللہ تعالےٰ اس سال مجلس مشاورت ۲۸، ۲۹، ۳۰ امان ۱۳۴۸ش مطابق ۲۸-۲۹-۳۰ مارچ ۱۹۶۹ء بروز جمعہ ہفتہ اتوار منعقد ہوگی۔ امراء اضلاع اپنے اپنے ضلع کی طرف سے حسب قاعدہ نمائندگان کی اطلاع جلد از جلد دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں بھجوائیں۔

جو احباب کوئی امر مجلس شوریٰ میں پیش کرنا چاہتے ہیں وہ اسے حسب قاعدہ اپنی مقامی مجلس میں پیش کر کے مقامی مجلس کی رائے کے ساتھ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی خدمت میں ۲۸ فروری ۱۹۶۹ء مطابق ۲۸ تبلیغ ۱۳۴۸ش تک پہنچا دیں۔

(پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

کینیا میں تبلیغ اسلام

جلسے - ٹیلی ویژن پر انٹرویو - عیسائی مناّدوں کو روحانی مقابلہ کی دعوت

لٹریچر کی اشاعت

(مکرم مولوی بشیر احمد صاحب اختر مبلغ کینیا)

گزشتہ جولائی میں پُومُوانی میموریل ہال' نیروبی میں مشن کی طرف سے "سیرت النبی" (صلے اللہ علیہ وسلم) کے جلسہ کا اہتمام کیا گیا۔ یہ اس سال (۶۸ء) کا ہمارا تیسرا جلسہ تھا اس سے قبل اس قسم کے دو جلسے نیروبی میں منعقد کروائے جا چکے ہیں۔ جلسہ سے قبل دو سو دعوتی کارڈ اور دو ہزار ہینڈ بل چھپوا کر تقسیم کئے گئے۔ نیز ریڈیو پر اعلان کرایا گیا۔

جلسہ میں مکرم مولوی عبد الکریم صاحب شرما انچارج کینیا مشن کے علاوہ تین افریقی احمدیوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے موضوع پر تقاریر کیں تقاریر کے بعد ڈیڑھ گھنٹہ تک سوال و جواب کا دلچسپ سلسلہ جاری رہا جس سے پبلک بہت متأثر ہوئی۔ جلسہ کی کارروائی تین گھنٹہ تک جاری رہی جو ساری کی ساری سواحیلی زبان میں تھی۔

اسی طرح ٹاویٹا کی احمدی جماعت کیٹوبوا میں خاکسار نے ایک تبلیغی جلسہ کا انتظام کروایا جس میں دیگر مسلمان بھی شامل ہوئے۔ جلسہ میں خاکسار کے علاوہ وہاں کے معلم اور دو احمدی احباب نے بھی سواحیلی زبان میں تقاریر کیں۔

ٹیلی ویژن پر انٹرویو

کینیا کے ٹیلی ویژن پر ایک خاص پروگرام میں ہر ہفتہ مشہور لوگوں سے انٹرویو دکھایا جاتا ہے۔ گزشتہ اگست میں مکرم شرما صاحب کا انٹرویو تھا۔ سوالات کے جواب میں آپ نے احمدیت کی مختصر تاریخ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا دعوٰے۔ کینیا مشن کے کام کی تفصیل عیسائی امریکی مناد مسٹر اورل رابرٹ کو جو گزشتہ جولائی میں ہمارے مشن کی طرف سے روحانی مقابلہ کی دعوت دی گئی تھی اس کی وضاحت اور برتھ کنٹرول کے متعلق اسلامی نظریہ پیش کیا۔ اس پروگرام کو قریباً ایک لاکھ افراد نے دیکھا۔

کینیا میں یہ پہلا موقع ہے کہ ٹیلیویژن کے ذریعہ بھی لوگوں تک اسلام اور احمدیت کا پیغام پہنچایا گیا۔

تقاریر

نیروبی میں ایک تھیوسافیکل سوسائٹی ہے جہاں ہر ہفتہ مختلف موضوعات پر تقاریر ہوتی ہیں۔ باہر کے لوگوں کو بھی تقاریر کے لئے بلایا جاتا ہے۔ گزشتہ اگست میں ہمارے مشن کو "حیاتِ آخرت" کے موضوع پر تقریر کرنے کی دعوت دی گئی۔ چنانچہ مکرم شرما صاحب نے اس موضوع پر پون گھنٹہ تقریر فرمائی۔ بعد میں آپ نے سوالات کے جواب بھی دئے۔

تقریر کے بعد بعض افراد سے شرما صاحب نے انفرادی طور پر بھی گفتگو کی ان میں سے بعض مشن ہاؤس بھی آئے اور کتب برائے مطالعہ لیں۔

سوسائٹی کی لائبریری کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "اسلامی اصول کی فلاسفی" کا انگریزی ترجمہ پیش کیا گیا۔

مکرم مولوی منیر الدین احمد صاحب مبلغ کسمّوں نے اوگینیا (Oginya) کے ایک سکول میں طلباء کے سامنے اسلام پر لیکچر دیا۔

تبلیغی مجالس

گزشتہ ستمبر میں ایک رومن کیتھولک فرانسیسی پادری مشرقی افریقہ کے دورہ پر آئے۔ ممباسہ میں قیام کے دوران انہیں مکرم لئیق احمد صاحب ککو کفر قائد مجلس خدام الاحمدیہ نے اپنے ہاں کھانے پر مدعو کیا۔ اس دعوت میں خدام الاحمدیہ کے ممبران کے علاوہ جاپانی ایمبیسی کے رُکن مسٹر یا ما بھی شریک ہوئے۔ اس موقع پر ہمارے مبلغ مکرم احمد شمشیر صاحب سوکیہ نے پادری صاحب کو تبلیغ کی اور اسلامی اصول کی فلاسفی کا ایک نسخہ ان کو تحفۃً دیا۔

ٹاویٹا کے بعض مخالف مسلمانوں نے مالینڈی سے چند شیوخ بلوا کر احمدیت کے خلاف جلسہ کرنے کا منصوبہ بنایا۔ ان کی آمد کی خبر کو پوشیدہ رکھا گیا تا ہمارے مبلغ مکرم مولوی محمد عیسٰی صاحب کو اس کا علم نہ ہو سکے۔ لیکن مکرم مولوی صاحب کو کسی طرح علم ہو گیا چنانچہ آپ ایک روز بعد نماز عصر ان کی مسجد میں جا کر ان شیوخ سے ملے اور شام تک مسیح کی آمد ثانی اور بعثت مجددین کے بارہ میں گفتگو کی۔ نیز احمدیت پر ان کے اعتراضات کے جواب دئے۔

زائرین

مشن ہاؤس میں متعدد زائرین انفرادی طور پر بھی اور وفود کی صورت میں بھی اسلام کے بارہ میں معلومات حاصل کرنے کے لئے آتے رہتے ہیں۔ ان میں سے قابلِ ذکر "عالمگیر قیامِ امن سوسائٹی" کے سیکرٹری تھے (جو ماریشس سے ایسٹ افریقہ کے دو ہفتہ دورہ پر آئے ہوئے تھے) انہیں مشرقی افریقہ کے احمدیہ مشنوں کی تبلیغی مساعی سے آگاہ کیا گیا۔ اسی طرح ایک جرمن جو زیرِ تبلیغ ہیں اور اسلام کے بارہ میں بہت دلچسپی رکھتے ہیں متعدد بار مشن ہاؤس میں آ چکے ہیں اور اسلامی لٹریچر مطالعہ کے لئے لے جاتے ہیں۔ اب انہوں نے نماز کے اسباق لینے شروع کر دئے ہیں بلکہ گزشتہ دنوں اپنا ٹیپ ریکارڈر لے آئے اور مکرم شرما صاحب سے ساری نماز عربی میں اس پر ریکارڈ کرالی۔

گزشتہ جولائی میں مچاکوس (Machakos) سے سکاٹ تھیولاجیکل کالج کے آخری سال کے آٹھ طلباء اپنے ایک استاد کے ہمراہ مشن میں آئے۔ یہ طلباء کینیا کے علاوہ سوڈان - یوگنڈا اور کونگو کے رہنے والے تھے اور اپنی تعلیم ختم کر کے بطور پادری کام کرنے کے لئے اپنے وطنوں کو جا رہے تھے۔ مکرم شرما صاحب نے مسجد میں ان کے سامنے اسلامی طریقِ عبادت اور اس کی فلاسفی پر وضاحت سے روشنی ڈالی۔ بعد میں انہیں دعوت دی کہ اسلام کے متعلق اگر سوالات پوچھنا چاہیں تو شوق سے پوچھیں۔ چنانچہ انہوں نے تین گھنٹہ تک سوالات کئے جن کے مولانا صاحب نے نہایت متانت کے ساتھ مدلّل اور معقول جواب دئے۔ جن سے وہ بہت متأثر ہوئے۔

روحانی مقابلہ کی دعوت

گزشتہ جولائی کے وسط میں امریکہ سے اٹھارہ عیسائی منادوں کا ایک گروپ مسٹر اورل رابرٹ کی سرکردگی میں مشرقی افریقہ آیا۔ ان کا یہ دعوٰے تھا کہ یسوع مسیح کے طفیل اللہ تعالےٰ ان کے ہاتھ پر بیماروں کو شفا بخشتا ہے۔ انہوں نے اپنی مہم کا نام اورل رابرٹس ورلڈ ایکشن کروسیڈ (Oral Roberts World Action Crusade) رکھا ہوا تھا۔ ایک ماہ قبل سے ان کی آمد کے متعلق ریڈیو، ٹیلیویژن، اخبارات اور بڑے بڑے پوسٹروں کے ذریعہ زبردست پراپیگنڈا ہوتا رہا۔ اس ہیجان خیز پراپیگنڈے کا نتیجہ یہ ہوا کہ لوگ معجزات دیکھنے کے اشتیاق میں بڑی شدت سے ان کا انتظار کرنے لگے۔

سترہ جولائی کو یہ گروپ نیروبی پہنچا اسی روز مکرم مولوی عبد الکریم صاحب شرما نے بحیثیت انچارج مشن و امیر جماعت ہائے احمدیہ کینیا ان کو روحانی مقابلہ کی دعوت دی اور خط میں لکھا کہ حضرت مسیح علیہ السلام کی بعثتِ ثانیہ کی پیشگوئی حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام کے وجود میں پوری ہو چکی ہے۔ اسلام زندہ مذہب ہے جو ہر زمانہ میں شیریں پھل دیتا ہے۔ نیز خط میں آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا دیگر مذاہب کو قبولیتِ دعا میں چیلنج کا ذکر کیا اور لکھا کہ حضور کے وصال کے بعد یہ دعوت آپ کے خلفاء کی طرف سے اب بھی قائم ہے۔ اور میں احمدیت کا ادنیٰ خادم ہونے کی حیثیت سے دعوت دیتا ہوں کہ آپ اور آپ کے ساتھی اور دوسرے تمام عیسائی رہنما عیسائیت کی نمائندگی کرتے ہوئے جماعتِ احمدیہ کے ساتھ دعاؤں کی قبولیت میں مقابلہ کر لیں۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیش کردہ یہ تجویز ان کے سامنے رکھی کہ کچھ لا علاج مریض منتخب

کر کے قرعہ اندازی کے ساتھ فریقین میں تقسیم کر لئے جائیں اور پھر فریقین اپنے حصہ کے بیماروں کی شفایابی کے لئے دعا کریں تا دنیا پر واضح ہو جائے کہ خدا کا فضل اور اس کی تائید و نصرت کس فریق کے ساتھ ہے۔

اس خط کی نقول پریس کو بھی بھجوا دی گئیں۔ اس پر اخباروں کے نمائندے اس چیلنج کا جواب لینے کے لئے نیو سٹینلے ہوٹل (جس میں یہ پادری ٹھہرے ہوئے تھے) پہنچ گئے۔ لیکن مسٹر اورل رابرٹ بالمشافہ ان سے گفتگو کے لئے تیار نہ ہوئے اور اپنے سیکرٹری اور بیوی کے ذریعہ انہیں کہلوایا کہ وہ ایسے مقابلے کے لئے تیار نہیں۔ ہمارے چیلنج کو مشرقی افریقہ کے اہم اخباروں نے نمایاں جگہ دی۔ اس طرح ہمارے چیلنج کی وجہ سے لوگوں نے اسلام کی فتح کو نمایاں طور پر محسوس کیا۔

اسلامی لٹریچر کی نمائش

گزشتہ اگست میں ممباسہ میں ایگریکلچر سوسائٹی کے زیر انتظام پہلی دفعہ زراعتی نمائش لگی تبلیغی مقصد کے پیش نظر ہمارے ممباسہ مشن نے اس موقع پر "احمدیہ مسلم مشن" کا سٹال لگایا جس میں قرآن کریم کے مختلف زبانوں میں تراجم کے علاوہ جماعت احمدیہ کی طرف سے مختلف زبانوں میں شائع ہونے والے لٹریچر کی نمائش کی گئی۔ خدا تعالےٰ کے فضل سے ہمارے سٹال کو بہت مقبولیت حاصل ہوئی۔ ہزاروں لوگ سٹال پر آئے زائرین میں ہر قسم کے لوگ شامل تھے جن میں سے قابل ذکر Mr. NGALA منسٹر آف سوشل سروسز اور Mr. Balala اسسٹنٹ منسٹر آف فائیننس ہیں۔ ہر دو معززین کی خدمت میں لٹریچر پیش کیا گیا۔ اس موقع پر خدا تعالےٰ کے فضل سے صرف تین ایام میں ساڑھے سات سو شلنگ کا لٹریچر فروخت ہوا۔

مسلمانوں نے ہمارے اس سٹال کی وجہ سے بہت خوشی کا اظہار کیا۔ چنانچہ مسلم ایسوسی ایشن آف ممباسہ کے پریذیڈنٹ ڈاکٹر دانا نے کہا۔

"you are doing very good work for Islam!"

کہ آپ اسلام کی بہت بڑی خدمت کر رہے ہیں۔

اشاعت لٹریچر

عرصہ زیر رپورٹ میں مشن نے انگریزی زبان میں ایک رسالہ "Why Islam?" یعنی "اسلام کیوں؟" پانچ ہزار کی تعداد میں شائع کیا۔ اس رسالہ میں مؤثر انداز میں اسلام اور عیسائیت کی تعلیم کا موازنہ کیا گیا جو خدا تعالےٰ کے فضل سے بہت مفید ثابت ہو رہا ہے۔

اسی طرح اسّی ہزار کی تعداد میں تین پمفلٹ انگریزی زبان میں "آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم بائیبل میں" "حضرت مسیح علیہ السلام کشمیر میں" اور "مسیح کی آمد ثانی" کے موضوعات پر اور ایک پمفلٹ سواحیلی زبان میں بعنوان "مسیح صلیب پر فوت نہیں ہوئے اور نہ آسمان پر گئے" بیس ہزار کی تعداد میں شائع کئے۔ یہ پمفلٹ ملک کے مختلف حصوں میں تقسیم کئے جا رہے ہیں۔

وقف عارضی

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی "وقف عارضی" کی تحریک کے تحت ممباسہ میں مکرم لئیق احمد صاحب ٹھکر۔ عزیزم فرید احمد ابن لئیق احمد صاحب اور ہمارے ایک مخلص عرب احمدی مسٹر عبد اللہ احمد صاحب نے اپنی رخصتوں کا ایک حصہ وقف کیا۔ یہ دوست تبلیغی جہاد میں مکرم مولوی احمد شمشیر صاحب سوکیہ مبلغ ممباسہ کا ہاتھ بٹاتے رہے اور ممباسہ کے مضافات میں تبلیغ اور فروخت لٹریچر کے لئے گئے اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔ آمین

آخر میں احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر کوششوں میں بے پناہ برکت ڈالے اور یہ ملک جلد اسلام کے نور سے منور ہو۔

ہالینڈ میں عید الفطر کی تقریب سعید

مختلف ممالک کے مسلمانوں کا ایمان افروز اجتماع

امسال بھی عید الفطر کی مبارک تقریب محبت و اخوتِ اسلامی کا پیغام لے کر آئی خدا تعالےٰ کے فضل و کرم سے اس بار بھی عید کی تقریب پر مسجد مبارک ہیگ میں مختلف رنگ و نسل کے مسلمانوں کا ایک ایمان افروز اجتماع ہوا۔

رمضان المبارک کے ایام میں ممبرانِ جماعت و دیگر احباب پورا مہینہ درس قرآن کریم میں شامل ہوتے رہے۔ مورخہ ۲۰۔ دسمبر ۶۸ء کو اللہ تعالےٰ کے فضل سے درس قرآن کریم ختم ہوا۔

ماہِ رمضان میں ہی رمضان اور عید الفطر کے بارہ میں پریس کو خطوط بھجوائے گئے جو متعدد اخبارات نے شائع کئے۔ اس طرح ہالینڈ میں دور دور تک عید الفطر کی تقریب مسجد میں منانے کے پروگرام سے لوگوں کو اطلاع ہو گئی۔

عید کا ایک خوبصورت دعوت نامہ بھی طبع کروا کے نزدیک و دور احباب کی خدمت میں بذریعہ ڈاک بھجوایا۔ جملہ اسلامی سفارت خانوں کو بھی دعوت نامے بھجوائے گئے۔

مشن ہاؤس میں مسجد کے علاوہ دونوں ہال کمروں میں بھی نماز کی ادائیگی کے لئے انتظام کیا گیا جن کا مسجد سے بذریعہ لاؤڈ سپیکر تعلق قائم تھا۔

عید کے روز ترک بھائی صبح ہی صبح آن پہنچے۔ یہ بھائی عید کے روز صبح کی نماز بھی مسجد میں ہی ادا کرتے ہیں اور اس کے بعد نماز عید تک تسبیح و تحمید میں مشغول رہتے ہیں۔ خاکسار اور برادرم صلاح الدین صاحب نے ان کا خیر مقدم کیا۔ آہستہ آہستہ مسجد لوگوں سے بھر گئی نماز فجر کا وقت ہونے پر ایک ترک بھائی نے خوش الحانی سے اذان کے پاکیزہ اور پُر شوکت کلمات فضا میں بلند کئے خاکسار نے نماز فجر پڑھائی۔ نماز کے بعد لوگ تسبیح و تحمید کرتے رہے۔ جب نماز عید کا وقت ہوا تو خاکسار نے نماز پڑھائی۔ خطبہ عید شروع کرنے سے پہلے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا مبارکباد کا پیغام حاضرین کو سنایا گیا جو حضور نے ازراہِ شفقت و محبت اپنے خدام کو بذریعہ تار ارسال فرمایا تھا۔ اس سے ہماری عید کی مسرت دوبالا ہوئی۔ فَالْحَمْدُ لِلّٰہِ۔

خطبہ میں روزہ کی اہمیت پر اظہارِ خیال کیا گیا اور رمضان المبارک کے فضائل بیان کئے گئے نیز عید کی حقیقت پر روشنی ڈالی گئی اور بتایا گیا کہ اسلامی تعلیمات ہی بنی نوع انسان کے اندر سچی محبت و اخوت پیدا کر کے دنیا میں امن و سلامتی قائم کر سکتی ہیں۔ کیونکہ اسلام ہمیں رواداری۔ عالمگیر اخوت و مساوات اور انصاف کا حکم دیتا ہے اور یہی وہ بنیادی باتیں ہیں کہ جن کو اختیار کر کے ہم ایک کنبہ کے افراد بن سکتے ہیں۔ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالےٰ ہمیں حقیقی عید عطا فرماوے کہ ہم اس کے فضل اور کرم کو جذب کرنے والے ہوں۔

نمازِ عید میں پاکستان۔ ایران۔ ترکی۔ مراکو۔ تونس۔ مصر۔ انڈونیشیا۔ سورینام۔ مغربی افریقہ۔ مشرقی افریقہ۔ انڈیا۔ افغانستان کے کئی مسلمان موجود تھے۔ ہالینڈ کے نزدیک و دور سے بھی لوگ آ کر شامل ہوئے۔ ایک بڑی تعداد غیر مسلم ڈچ احباب کی بھی جن کے لئے بیٹھنے کا علیحدہ انتظام کیا گیا تھا۔ چنانچہ انہوں نے خطبہ سنا اور نماز پڑھتے دیکھا۔

دعوت

نماز کی ادائیگی کے بعد آنے والے معزز مہمانوں کی چائے وغیرہ سے تواضع کی گئی۔ دور دور سے آئے ہوئے احباب نے دوپہر کا کھانا بھی مشن ہاؤس میں کھایا۔ احباب دعوت کے دوران آپس میں تبادلہ خیالات کرتے رہے۔ بہت سے غیر مسلم احباب نے لٹریچر حاصل کیا۔

شام کو ۱۰۰ احباب کو کھانے پر مدعو کیا گیا۔ اس موقع پر جماعت کی خواتین نے نہایت محبت اور اخلاص کے ساتھ ہمارا ہاتھ بٹایا بلکہ تین چار غیر از جماعت خواتین نے بھی اس موقع پر بہت کام کیا۔ خاکسار کی اہلیہ مسعودہ بیگم اور مسز امۃ الحفیظ اہلیہ مکرم عبد العزیز صاحب جمن بخش نے کھانا پکانے اور مستورات کو بٹھانے کا بہت عمدہ انتظام کیا۔ بندوبست بہت اچھا رہا۔

اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ ان سب کو جزائے خیر عطا فرماوے۔ بز۔

بز۔ مردوں میں قریباً سارے ممبران نے ہی خوب دلچسپی سے کام لیتے ہوئے عمدہ تعاون کا مظاہرہ کیا۔ خصوصاً ہمارے احمدی بھائی Mr. WEBER اور Mr. Abdul Aziz Verhagen۔ عبد العزیز صاحب جمن بخش اور عبد القادر المغربی نے بڑے اخلاص سے انتظامات میں حصہ لیا فَجَزَاهُمُ اللّٰهُ أَحْسَنَ الْجَزَاءِ۔

نمازِ عید کی رپورٹ مع خلاصہ خطبہ ہیگ کے کثیر الاشاعت اخبار HAAGSCHE COURANT میں شائع ہوئی۔

احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالےٰ ہماری حقیر مساعی میں برکت بخشے۔ آمین۔

خاکسار عبد الحکیم اکمل

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔

محترم حاجی عبدالکریم صاحب آف کراچی کا ذکرِ خیر

(مکرم ڈاکٹر محمد احمد صاحب فضل عمر ہسپتال ربوہ)

۲۰ ستمبر ۱۹۶۶ء بروز جمعہ رمضان المبارک کے مہینہ میں مخدوم حاجی عبدالکریم صاحب آف کراچی دن کے تقریباً پونے دو بجے وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

آپ بہت ہی دعا گو اور تہجد گذار بزرگ تھے میری آپ سے ۱۹۳۲ء میں پہلی بار ملاقات حیدرآباد سندھ میں ہوئی تھی۔ جبکہ میں وہاں میڈیکل سکول میں تعلیم پاتا تھا۔ غالباً جنوری فروری ۱۹۳۳ء میں آپ حیدرآباد سندھ ڈیوٹی پر تشریف لائے تو وہاں پر صدر بازار میں ایک ہوٹل میں مقیم ہوئے۔ میں اور دیگر احمدی دوست اُن سے وہاں پر اکثر ملاقات کیا کرتے تھے آپ اپنے تبلیغ کے ایمان افروز واقعات سنایا کرتے تھے۔ پہلی جنگ عظیم میں آپ سوڈان میں ڈیوٹی پر مقیم تھے تو وہاں پر انگریزوں کو اسلام کی تبلیغ کیا کرتے تھے چونکہ یہ مصر کا علاقہ تھا۔ خدا کے فضل سے حاجی صاحب کو عربی بولنے کی بھی مشق ہو گئی تھی آپ مصری لوگوں کو بھی عربی زبان میں تبلیغ کرتے تھے۔ چنانچہ آپ کی تبلیغ کے نتیجہ میں ایک دو مصری دوست جماعت احمدیہ میں داخل ہو گئے تھے۔ آپ انگریزی میں بہت عمدہ تبلیغی لیکچر دیا کرتے تھے۔ جب آپ حیدرآباد سندھ میں مقیم تھے۔ میں نے ان سے اس خواہش کا اظہار کیا کہ آپ یہاں پبلک لیکچر دیں۔ جسے انہوں نے منظور کر لیا۔

چنانچہ چند دن کے بعد ہی ہم دو تین احمدیوں نے مل کر حیدرآباد سندھ کے Theosophical Hall جس کو Besant Lodge بھی کہتے تھے۔ میں حاجی صاحب کے لیکچر کا انتظام کیا لیکچر کا موضوع تھا Beauties of Islam ہم چار احمدی دوستوں نے (جن میں مکرم منظور احمد صاحب حال مقیم لاہور اور مکرم عطاء اللہ صاحب ریٹائرڈ پوسٹ ماسٹر حال مقیم کراچی اور سید محمد اقبال شاہ صاحب حال مقیم نیروبی بھی شامل تھے) تھوڑا سا چندہ جمع کر کے لیکچر کے متعلق اشتہار چھپوا کر شہر میں تقسیم کئے۔ میں نے اپنے میڈیکل سکول کے ہندو پروفیسروں سے بھی لیکچر سننے کی درخواست کی۔ چنانچہ چار پانچ ہندو پروفیسر اس لیکچر میں آئے۔ باقی دوستوں نے بھی تمام شہر میں اشتہار تقسیم کئے ان دنوں حیدرآباد سندھ میں تقریباً ۷۰ فی صدی ہندو آباد تھے۔ جس دن حاجی صاحب نے لیکچر دینا تھا ہال سارے کا سارا تعلیم یافتہ ہندوؤں اور مسلمانوں سے پُر تھا۔ ہندو تعلیم یافتہ عورتیں بھی اس لیکچر میں کافی تعداد میں آئی ہوئی تھیں۔ تقریباً ایک یا ڈیڑھ گھنٹہ اسلام کی خوبیوں پر آپ کی تقریر ہوئی جسے لوگوں نے بہت پسند کیا۔ نہایت کامیابی کے ساتھ ختم ہوا۔ اس کی کامیابی کو دیکھ کر اور پھر اس وجہ سے بھی کہ اس میں ۷۰% ہندو مرد اور عورتیں شامل ہوتے تھے ہم احمدی دوستوں نے یہ فیصلہ کیا کہ حاجی صاحب کا ایک لیکچر اور دیا جائے۔ اور اس کا موضوع Simplicity of Islamic Marriage) رکھا جائے۔ کیونکہ ان دنوں حیدرآباد میں ہندو لڑکیوں کی شادیاں آسانی سے نہیں ہوا کرتی تھیں جس کی وجہ لڑکے والوں کی طرف سے بہت جہیز مانگنا تھا۔ چونکہ یہ مطالبہ لڑکی والے پورا نہ کر سکتے تھے۔ اسلئے شادی میں مشکل پیش آتی پس یہ لیکچر پہلے لیکچر کے دس بارہ دن بعد کروا دیا گیا۔ چھوٹا سا اشتہار بھی تقسیم کیا۔ جب لیکچر دینے کا وقت آیا ہم نے دیکھا کہ ہال میں کثرت سے ہندو نوجوان لڑکیاں موجود ہیں۔ لیکچر کے دوران اکثر تالیاں بجا کر سامعین نے پسندیدگی کا اظہار کیا۔ حاجی صاحب مرحوم نے خوب کھول کر اسلام کا شادی کے معاملہ میں سادہ تعلیم کو بیان کیا اور اپنی شادی کا بھی اس میں ذکر کیا کہ کس سادگی کے ساتھ وہ ہوئی تھی۔ آپ نے نہایت ہی کامیابی کے ساتھ لیکچر دیا۔ اور ان دو لیکچروں کا حیدرآباد سندھ میں بہت دیر تک چرچا رہا۔ جہاں جہاں بھی آپ اپنی ملازمت کے سلسلہ میں مقیم رہے۔ آپ تبلیغ کا کوئی موقع اپنے ہاتھ سے نہ چھوڑتے تھے

آپ بہت ہی مہمان نواز تھے

آپ کا پورا نام سرکاری دفتروں میں حاجی عبدالکریم احمدی درج تھا دفتر والے آپ کو مسٹر احمدی کے نام سے ہی پکارا کرتے تھے۔ آپ بہت ہی دعا گو بزرگ تھے۔ جماعت کے احباب اور خصوصاً اپنے دوستوں کے لئے ہمیشہ ہی دعا کرتے تھے۔ میرے لئے اور میرے خاندان کے لئے خصوصیت سے بہت دعا کرتے تھے۔ آپ کی عادت تھی کہ جلد سو جاتے اور پھر رات کو بارہ بجے کے بعد بیدار ہوتے اور صبح کی نماز تک تہجد پڑھتے اور قرآن کریم کی تلاوت کرتے تھے۔

جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب تو آپ اکثر بیدار ہو کر ہی گذارتے تھے اور تقریباً تمام قرآن شریف ایک رات میں پڑھنے کی کوشش کرتے تھے تہجد کے علاوہ نوافل بھی ادا کرتے تھے۔ رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف بیٹھنا آپ کا معمول تھا چنانچہ پچھلے چالیس سال سے آپ باقاعدگی کے ساتھ اعتکاف بیٹھا کرتے تھے جب تک مرکز قادیان رہا۔ اکثر مسجد مبارک قادیان میں اعتکاف بیٹھتے تھے تقسیم ہند کے بعد بھی کئی بار قادیان تشریف لے گئے۔ بلکہ اپنی اہلیہ مرحومہ کے ساتھ بھی گئے اور کئی دفعہ رمضان المبارک کا مہینہ قادیان میں گذارا اور وہیں مسجد مبارک میں اعتکاف بیٹھے ربوہ کی مسجد مبارک میں بھی کئی سالوں سے لگاتار اعتکاف بیٹھا کرتے تھے چنانچہ اس مرتبہ بھی رمضان المبارک کے شروع ہونے سے سوا مہینہ پہلے ہی ربوہ میں آ ڈیرہ لگایا۔ آپ مکرم میاں عبدالرحیم احمد صاحب کے مکان پر مقیم ہوئے۔ میں اکثر وہاں آپ سے ملاقات کے لئے جاتا۔ آپ نے اپنی پچھلی بیماری کا ذکر کیا۔ جبکہ آپ لیاقت میڈیکل کالج کے ہسپتال میں ایک یا دو ماہ داخل رہے۔ میں نے بیماری کا حال سنکر کہا کہ حاجی صاحب آپ کا اس بیماری سے زندہ بچ رہنا ایک معجزہ ہے۔ فرمانے لگے کہ لیاقت میڈیکل کالج ہسپتال کے ڈاکٹر بھی یہی کہتے تھے کہ حاجی صاحب کا بچ رہنا ایک معجزہ ہے۔ آپ اس دفعہ بھی ربوہ میں رمضان کا مہینہ گذارنے اور اعتکاف بیٹھنے کی نیت سے آئے تھے۔ مگر آپ پر پچھلی بیماری کا اثر باقی تھا۔ دل بڑھا ہوا تھا اور دیگر عوارض کے علاوہ زیادہ چلنے پھرنے سے پاؤں سوج جاتے تھے۔ لیکن باوجود اس سخت بیماری کے بھی آپ نے رمضان شریف کے مہینہ میں باقاعدہ قرآن کا درس سنا۔ آپ کا معمول تھا کہ آپ ظہر کی اذان کے وقت تانگہ میں سوار ہو کر مسجد مبارک میں پہنچ جاتے۔ پھر عصر کی نماز ادا کرنے کے بعد تانگہ میں واپس گھر تشریف لے جاتے۔ پھر رات کو اکثر جاگ کر تہجد اور قرآن کریم پڑھ کر گذارتے۔ حاجی صاحب مرحوم نے اس قیام ربوہ میں مجھ سے پہلی جنگ عظیم کی سروس کے حالات اور مشرقی افریقہ کی ملازمت کے حالات سنائے جو بہت ہی ایمان افروز واقعات پر مشتمل تھے

میرے والد محترم حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خاں صاحبؓ سے بھی بے حد محبت رکھتے تھے فرمایا کرتے تھے کہ ڈاکٹر صاحبؓ کی مجلس میں بیٹھ کر اور ان کے ایمان افروز واقعات سن کر ایمان کی ترقی ہوتی تھی میرے والد صاحبؓ سے حاجی صاحب اور ان کے اہل و عیال قادیان کے قیام میں علاج بھی اکثر کرواتے تھے اور ان کے علاج سے شفا ہوتی تھی۔ حاجی صاحب کی اہلیہ مرحومہ کو بھی میرے والد صاحبؓ سے بے حد محبت تھی۔

حاجی صاحب مرحومؓ نے عارضی وقف کی تحریک میں بھی ہر سال بڑھ چڑھ کر حصہ لیا جہاں جہاں بھی آپ تشریف لے گئے خصوصاً نواب شاہ سندھ میں) آپ کے وجود سے بہت فائدہ اٹھایا گیا۔ کراچی کے قیام میں بھی تقسیم ہند سے پہلے آپ کے تعلقات بڑے بڑے لوگوں سے تھے۔ آپ نے ان سب کو احمدیت کا پیغام پہنچایا!

فروری ۱۹۳۶ء میں جب حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کراچی تشریف لے گئے تو آپ اس وقت جماعت احمدیہ کراچی کے صدر تھے۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے ساتھ کراچی میں ہر جگہ تشریف لے جاتے چنانچہ وہاں پر جماعت احمدیہ کراچی کی طرف سے حضور کے اعزاز میں ایک بڑے ہوٹل میں دعوت بھی دی گئی۔ جس میں مقامی ہندو سکھ اور غیر احمدی معززین نے شرکت کی۔ کھانے کے بعد تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ تک حضور کا لیکچر جاری رہا۔ اس میں حضرت صاحب نے فرمایا تھا کہ خدا کرے اس صوبہ سندھ کے لوگ (اس وقت سندھ کو بمبئی سے علیحدہ کر کے نیا صوبہ بنا دیا گیا تھا) آپس میں صلح اور محبت کے ساتھ رہیں تاکہ یہ صوبہ امن اور صلح کی مثال قائم کرے اور دوسرے صوبے بھی اس سے فائدہ اٹھائیں۔

الغرض حاجی صاحب مرحوم بے حد خوبیوں کے مالک تھے۔ ۲۰ دسمبر بروز جمعۃ الوداع تقریباً پونے دو بجے دن اپنے مالک حقیقی سے جا ملے اسی دن مغرب کی نماز کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور آپ کو بہشتی مقبرہ ربوہ میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ اللہ تعالیٰ کے حضور سے دعا ہے کہ آپ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور [illegible] کو آپ کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

واقفین عارضی کی فہرست

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ کی تحریک وقف عارضی پر لبیک کہنے والے احباب کی فہرست پیش ہے۔ اس تحریک کے ماتحت احمدی احباب کم از کم دو ہفتے اور زیادہ سے زیادہ چھ ہفتے وقف کر کے اپنے خرچ پر اور کھانے کا خود انتظام کر کے جماعتوں میں قرآن کریم پڑھانے اور تربیتی کام سرانجام دیتے ہیں۔ اس سلسلہ میں بہت زیادہ مجاہدین کی ضرورت ہے دفتر سے مطبوعہ فارم منگوا کر پُر کر سکتے ہیں۔ سابقہ فہرست اور نمبرت ۳۸۲۰ اشاعت کو شائع ہو چکا ہے۔ (ابو العطاء جالندھری نائب ناظر اصلاح و ارشاد)

۳۸۲۱ مکرم چوہدری سلطان احمد صاحب بلوتولہ ضلع سیالکوٹ
۳۸۲۲ 〃 〃 حشمت علی صاحب میانی ناتوں 〃 〃
۳۸۲۳ 〃 ماسٹر فضل الدین صاحب ساکن شہزادہ 〃 〃
۳۸۲۴ 〃 محمد علی صاحب ساکن 〃 〃 〃
۳۸۲۵ 〃 چوہدری غلام نبی صاحب میانی ناتوں 〃 〃
۳۸۲۶ 〃 محمد صادق علی صاحب ہرپال 〃 〃
۳۸۲۷ 〃 شیخ عبد الرشید ظفر صاحب ربوہ
۳۸۲۸ 〃 بشیر احمد صاحب زاہد قلعہ صوبا سنگھ ضلع سیالکوٹ
۳۸۲۹ 〃 غلام قادر صاحب طالب علم دانہ زید کا 〃 〃
۳۸۳۰ 〃 مہر بشیر احمد صاحب لیاقت آباد 〃 میانوالی
۳۸۳۱ 〃 سید محمد ادون صاحب بخاری جہلم شہر
۳۸۳۲ 〃 امین خالد صاحب 〃 〃
۳۸۳۳ 〃 محمد اقبال صاحب ناصر آباد فارم ضلع تھرپارکر
۳۸۳۴ 〃 ڈاکٹر محمد عبد اللہ صاحب سنجھر چانگ ضلع حیدرآباد
۳۸۳۵ 〃 ماسٹر محمد اسلم صاحب ظفر محمد آباد اسٹیٹ ضلع تھرپارکر
۳۸۳۶ مکرمہ بیگم جی صاحبہ معرفت مولوی احمد خان صاحب نسیم ربوہ
۳۸۳۷ 〃 سلمیٰ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری بشیر احمد صاحب 〃
۳۸۳۸ مکرم چوہدری رشید احمد صاحب گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ
۳۸۳۹ 〃 مرزا محمد لطیف صاحب گوجرہ ضلع لائلپور
۳۸۴۰ 〃 مسعود احمد صاحب 〃 〃 〃
۳۸۴۱ 〃 چوہدری محمد حسین صاحب چک نمبر ۶۹ ر ب 〃 〃
۳۸۴۲ 〃 نذیر احمد صاحب 〃 〃 〃
۳۸۴۳ 〃 ماسٹر محمد اسلم صاحب ناصر ربوہ
۳۸۴۴ مکرم چوہدری غلام رسول صاحب چک نمبر ۳۰ آدھ ضلع لائلپور
۳۸۴۵ 〃 عزیز احمد صاحب سنجھر چانگ 〃 حیدرآباد
۳۸۴۶ 〃 چوہدری غلام احمد صاحب ظفر آباد لاہینی 〃 〃 〃
۳۸۴۷ 〃 نور احمد صاحب ڈھولن آباد میرپور خاص
۳۸۴۸ 〃 سرور احمد صاحب پھیرو چیچی کنری ضلع تھرپارکر
۳۸۴۹ 〃 عزیز احمد سلطان صاحب کوٹ احمدیاں 〃 〃
۳۸۵۰ 〃 میاں خیر محمد صاحب کریانہ مرچنٹ ڈیرہ غازیخان
۳۸۵۱ 〃 غلام محمد مسعود صاحب ایس وی ٹیچر 〃 〃
۳۸۵۲ 〃 منظور احمد صاحب کالا نوالہ ضلع گجرات
۳۸۵۳ 〃 خان مرید احمد صاحب بستی احمد پور۔ ضلع ڈیرہ غازیخان
۳۸۵۴ 〃 غلام فرید صاحب 〃 〃
۳۸۵۵ 〃 محمد یار صاحب 〃 〃
۳۸۵۶ 〃 احمد خان صاحب ہنڈگہ چک ۱۶۸/۱۷۱ شمالی ضلع سرگودھا
۳۸۵۷ 〃 چوہدری محمد اسحاق صاحب چونڈہ ضلع سیالکوٹ
۳۸۵۸ 〃 میاں محمد رمضان صاحب لیے 〃 〃
۳۸۵۹ محمد اصغر صاحب موضع بجرا 〃 〃
۳۸۶۰ 〃 چوہدری عبد الحمید صاحب باجوہ بھاگووالی 〃 〃

(باقی)

ضروری گذارش

(محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

گذشتہ کئی ماہ سے عام طور پر ربوہ میں بیماریوں میں کافی اضافہ ہوا ہے جس کی وجہ سے غریب اور نادار مریضاں کے علاج پر ادویہ کے اخراجات کافی بڑھ گئے ہیں۔ اور اس کے مقابل احباب جماعت کی طرف سے صدقات کی رقوم کی آمد کم ہے۔ ایسا نہ ہو کہ صدقات کی آمد کی کمی کی وجہ سے اس کار خیر کو بند کرنا پڑے۔ لہذا خاکسار احباب جماعت کی خدمت میں درخواست کرتا ہے کہ زیادہ سے زیادہ صدقات کی رقوم اپنے ان غریب اور نادار بھائیوں کے علاج کے لئے جو علاج کی استطاعت نہیں رکھتے بھجوائیں۔

امید ہے احباب اس طرف خاص توجہ فرمائیں گے۔ اس مرتبہ پر خاکسار تمام احباب جماعت کی خدمت میں گذارش کرتا ہے کہ جو دوست صدقات کی رقوم بھجواتے رہتے ہیں۔ ان کو اپنی دعاؤں میں خاص طور پر التزام سے یاد رکھیں۔

خاکسار بھی اللہ تعالیٰ کی توفیق سے ایسے تمام دوستوں کے لئے التزام کے ساتھ دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے صدقات قبول فرماتے ہوئے ان کو ہر تکلیف اور شر سے محفوظ رکھے ان کی بیماریوں اور دوسری تکالیف کو اپنے فضل سے دور فرمائے۔ آمین

(خاکسار ڈاکٹر مرزا منور احمد)

”ایوانِ محمود“

بہت سے احباب نے کمال اخلاص کے ساتھ ”ایوان محمود“ کی تعمیر کے لئے -/۳۱۳ روپے یا زائد رقوم کے گرانقدر وعدے فرمائے تھے۔ توقع تھی کہ وہ جلد ہی یہ تمام رقوم ادا کر دیں گے۔ مگر ابھی تک -/۷۵۰۰۰ روپے قابل ادا ہیں اور مجلس اس سلسلہ میں -/۶۰۰۰۰ روپے کی مقروض ہے۔ علاوہ ازیں تعمیر کا کام آخری مراحل میں سے گذر رہا ہے اور رقم نہ ہونے کی وجہ سے رفتار تعمیر بھی کم ہو چکی ہے اس لئے جملہ وعدہ کنندگان کے تعاون کی زیادہ ضرورت ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی خواہش ہے کہ یہ جلد از جلد مکمل ہو اسلئے حضور اس کام میں مجلس کو ذاتی دلچسپی سے نوازتے ہیں اور اب تک جو احباب ادائیگی نہیں فرما سکے ان کے اسماء کی فہرست بھی حضور ملاحظہ فرما چکے ہیں۔ ان امور کے پیش نظر جملہ بقایا داران سے پرزور اپیل ہے کہ جلد از جلد ادائیگی فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ جزاھم اللّٰہ احسن الجزاء

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ناظمین و زعماء صاحبان انصار اللہ متوجہ ہوں

۱۔ امسال فتح ۱۳۴۵ھش (دسمبر ۱۹۶۶ء) تک جو خدام ۴۰ سال سے زائد عمر کے ہو گئے انہیں بروئے قواعد یکم صلح ۱۳۴۶ھش (جنوری ۱۹۶۷ء) سے انصار اللہ کی تنظیم میں لیا جانا ضروری ہے۔

۲۔ جس مقامی جماعت میں دو احباب بھی ۴۰ سال سے زائد عمر کے ہوں، وہاں بھی مجلس انصار اللہ قائم ہونی چاہیئے۔

قائد تجنید

مجلس انصار اللہ مرکزیہ

ضرورت ہے

ہمیں اپنی پیٹنٹ ادویات کی فروخت کے لئے ایک ایجنٹ کی ضرورت ہے۔ دوران تربیت صرف گذارہ الاؤنس دیا جاتا ہے۔ کام سنبھالنے کے بعد ہمارا ادارہ گورنمنٹ اور عام پرائیویٹ اداروں کی نسبت بہتر سہولتیں فراہم کرتا ہے۔

تعلیم میٹرک یا مڈل تک ہونی ضروری ہے۔

امیر جماعت یا پریذیڈنٹ صاحب کی سفارش کے ساتھ تحریری درخواست بھیجیں یا خود تشریف لائیں۔

مقامی امیدوار کو ترجیح دی جائیگی

خاکسار سید عبد الرحمٰن مینیجر ڈاکٹر راجہ ہومیوپیتھک کمپنی گوجرانوالہ

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

کشمیر کا مسئلہ دوبارہ سلامتی کونسل میں پیش رکھا جائے گا

لاہور ۲۳ جنوری۔ وزیر خارجہ میاں ارشد حسین نے کہا ہے کہ پاکستان کشمیریوں کو حق خود ارادیت دلانے کے مسئلے سے غافل نہیں ہے اور اس کی کوشش بدستور جاری ہے۔ اور پاکستان مناسب وقت پر مسئلہ کشمیر کو دوبارہ سلامتی کونسل میں لے جائے گا۔ وہ کراچی سے راولپنڈی جاتے ہوئے لاہور کے ہوائی اڈے پر اخباری نمائندوں سے گفتگو کر رہے تھے۔

فرانسیسی تجویز کی حمایت کا اعلان

ماسکو ۲۲ جنوری۔ فرانس نے مشرق وسطیٰ کے تنازعہ کو طے کرنے کے لئے اقوام متحدہ میں چار بڑی طاقتوں کے نمائندوں کے اجلاس کی تجویز پیش کی تھی۔ روس کی حکومت نے اس سے مکمل طور پر اتفاق رائے کا اعلان کیا ہے روس کی حکومت نے کہا ہے کہ فرانس کی اس تجویز پر عمل کیا جائے تو مشرق وسطیٰ کے تنازعہ کو طے کیا جا سکتا ہے۔

روس کی وزارت خارجہ کے ترجمان نے ایک بات پریس کانفرنس میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے بتائی۔ ایک اور سوال کا جواب دیتے ہوئے مسٹر زمیاتن نے کہا کہ فرانس نے اسرائیل کو اسلحہ مہیا کرنے پر جو پابندی لگائی ہے وہ ایک انتہائی مستحسن اقدام ہے اس سے مشرق وسطیٰ کے تنازعہ کے سیاسی حل میں مدد ملے گی۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ فرانس اور روس مل کر عرب ممالک کی حمایت کرتے رہیں گے۔ اور اسرائیل کو اس بات کی اجازت نہیں دی جائے گی کہ وہ اس علاقے میں سامراجی قوتوں کی سرگرمیوں کو فروغ دے

پیرس کے امن مذاکرات کو کامیاب بنانے کی ہر ممکن کوشش

پیرس ۲۲ جنوری۔ امریکی سیاستدان ہنری کیبٹ لاج نے یقین دلایا ہے کہ ویٹ نام میں قیام امن کے پیرس مذاکرات کو کامیاب بنانے کی ہر ممکن کوشش کریں گے۔

انہوں نے یہ بات کل رات پیرس پہنچ کر اخباری نمائندوں کو بتائی۔ مسٹر کیبٹ لاج پیرس مذاکرات میں امریکی وفد کے نئے سربراہ مقرر کئے گئے ہیں۔ نکسن حکومت کے اقتدار سنبھالنے پر انہوں نے کل اپنے عہدے کا چارج سنبھال لیا

مسٹر لاج نے کہا یہ مذاکرات بے پناہ اہمیت رکھتے ہیں۔ اور میرے اختیار میں جو کچھ ہوگا میں اسے مذاکرات کامیاب بنانے کے لئے استعمال کروں گا۔

ڈاکٹروں کو درجہ اوّل دینے کا مطالبہ

لاہور ۲۲ جنوری۔ صوبائی وزیر صحت بیگم زاہدہ خلیق الزمان نے مغربی پاکستان اسمبلی کو یقین دلایا ہے کہ مرکزی اور صوبائی حکومتیں درجہ دوم کے ڈاکٹروں کی ملازمت کو درجہ اوّل قرار دینے کے مسئلہ پر غور کر رہی ہیں اور اس سلسلہ میں چار روز کے اندر حتمی فیصلہ کر دیا جائے گا۔ وہ مسٹر محمد اعظم فاروقی کی ایک تحریک التوا کی مخالفت کر رہی تھیں۔ کل التوا کی ۱۳ تحریکوں پر غور کیا گیا۔ جن میں سے ملک محمد اختر کی تین اور محمد اعظم کی اور مسٹر حمزہ کی ایک ایک تحریک التوا کو سپیکر نے خلاف ضابطہ قرار دیا۔ لیکن ایوان نے اس پر بحث کی اجازت نہ دی

فرانس ملائیشیا کو دو سکویڈرن میراج طیارے دے گا

لندن ۲۲ جنوری۔ ملائشیا فرانس سے میراج جیٹ لڑاکا طیاروں کے دو سکویڈرن خریدے گا۔ اس سلسلے میں مذاکرات کے لئے فرانس کا ایک سرکاری وفد جمعہ کے روز کوالالمپور روانہ ہو جائے گا۔ جہاں وہ اس مقصد کے لئے ضروری انتظامات طے کرے گا۔ فرانسیسی وفد کے ارکان ملائشیا کے محکمہ دفاع سے اس سوال پر بھی بات چیت کریں گے کہ انہیں کون کون سے دیگر جنگی ہتھیار درکار ہیں۔

روس کی تجاویز مسترد

تل ابیب۔ ۲۲ جنوری۔ اسرائیل کے وزیر خارجہ ابا ایبان نے مشرق وسطیٰ کے تنازعے سے متعلق روسی تجاویز کو مسترد کر دیا تھا۔ اسرائیلی کابینہ نے اس فیصلہ کی توثیق کر دی۔ روس نے اپنی تجاویز میں کہا تھا کہ اسرائیل سلامتی کونسل کی ۲۲ نومبر ۱۹۶۷ء کی قرارداد کے مطابق مقبوضہ عرب علاقے فوری طور پر خالی کر دے

اسرائیلی حکام نے بتلایا کہ ابا ایبان نے کابینہ کو بتایا تھا کہ روس کی تجاویز کو تسلیم کر لینے کا واضح مطلب یہ ہوگا کہ ہم عرب ملکوں کے حملوں کا شکار رہنے کے لئے تیار ہو جائیں انہوں نے کہا ان تجاویز کا مقصد اسرائیل کے وجود کو آہستہ آہستہ ختم کرنا ہے روس کی تجاویز کو بنیاد بنا کر کسی قسم کی بات چیت ممکن نہیں اسرائیلی ترجمان نے بتایا کہ کابینہ نے ابا ایبان کی تقریر کے بعد یہ فیصلہ کیا کہ مشرق وسطیٰ میں امن کے قیام کے لئے اقوام متحدہ کے نمائندہ ڈاکٹر گنر جارنگ کے ذریعہ سے کوشش کی جائیں۔

ضروری اطلاع

ہم بڑی مسرت کے ساتھ بھائیوں اور بہنوں کو خوشخبری دیتے ہیں کہ ہمیں ۲۰ سال پرانی موذی مرض بواسیر تھی ہم خاندانی اور سند یافتہ پاکستان

حکیم حاکم علی قاسم علی ماہر بواسیر

گھڈیاں خاص ضلع لاہور

سے علاج کرا کر شفا پائی۔ اگر آپ کو یا آپ کے کسی عزیز کو بواسیر کی مرض ہو تو بغیر خوف کے صرف چار گھنٹہ میں مکمل اور بغیر تکلیف کے ہوکے نکلوا کر فائدہ اٹھائیں۔ نوٹ: زنانہ بواسیر اور پوشیدہ امراض کے لئے تجربہ کار عورت کا انتظام ہے۔ دستخط عطاء اللہ خان ایل آئی

کراچی نمبر ۱۸ ناظم آباد ۲-H-۱۰/۱/۶ فون نمبر ۶۲۰۳۶

بواسیر

(میں)

اپریشن کرانے یا مسے نکلوانے کی کوئی

ضرورت نہیں

میں بواسیر میں مبتلا تھا۔ میں نے

ڈاکٹر راجہ ہومیو میڈیکل ربوہ

کی چار خوراک کی ایک ڈبیہ پائلز کیور استعمال کی۔ ایک سال گزر چکا نہ خون آیا نہ کھجلی ہوئی یہاں تک کہ

مسے سکڑ کر قریباً الاختتام ہو گئے ہیں۔

چوہدری نور محمد حنیف اکاؤنٹنٹ کریسنٹ شوگر ملز لمیٹڈ بورے والا۔ ضلع ملتان

الفضل

میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔

لاہور کے مریضوں کے لئے
ضروری اعلان

ہومیوپیتھک ڈاکٹر راجہ نذیر احمد ظفر ربوہ کی زیادہ مصروفیت کے پیش نظر ہر جمعرات کو خود لاہور آ کر مریضوں کو نہیں دیکھ سکتے اب آپ ہر مہینہ کی صرف پہلی جمعرات کو لاہور آیا کریں گے، تاہم لاہور کے مریضوں کی سہولت کے لئے آپ کے اسسٹنٹ محمد اکرم صاحب محمود ہر جمعرات کو لاہور آیا کریں گے۔ اس طرح ضرورت مند دوستوں کے لئے جمعرات کو ربوہ سے نسخہ جات تیار ہو کر آ جایا کریں گے۔ کیور ہو سسٹم کی مجرب ادویات کے ذریعہ آپ کی خدمت کے لئے ہمارا ادارہ بفضلہ تعالیٰ ہر روز باقاعدہ حسب معمول کھلا کرے گا۔

ملک ہمر دواء محمد اسلم خان مینیجر کیور ہومیو ڈیلین کمپنی رجسٹرڈ۔ ۳۵ کمرشل بلڈنگ مال لاہور

بعدالت چوہدری محمد اسلم کھمی۔ ایڈمنسٹریٹو سول جج گجرات

درخواست جانشینی نمبر ۱ رت سنہ ۱۹۶۹ء

منیر احمد خان ولد چوہدری رحمت خان قوم جٹ ساکن دھیر کے کلاں تحصیل گجرات۔ سائل

بنام:۔ مسماۃ حیات بی بی بیوہ، مسماۃ زبیدہ خانم۔ مسماۃ صفیہ خانم، دختران نذیر احمد خان بشیر احمد خان، نصیر احمد خان پسران چوہدری رحمت خان قوم جٹ ساکنان مذکور، مسئول الیہ

بنام: عوام الناس۔

درخواست مندرجہ بالا عنوان سائل نے عدالت ہذا میں برائے حصول سرٹیفکیٹ جانشینی بابت رقم جمع شدہ نیشنل بنک آف پاکستان ماڈل ٹاؤن لاہور برانچ (۳۷۲) لاہور گزاری ہے لہٰذا بذریعہ اشتہار اخبار ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی کو سائل کے سرٹیفکیٹ دیئے جاتے ہیں۔ کوئی اعتراض ہو تو مورخہ ۲۵/۱/۶۹ کو حاضر عدالت ہذا ہو کر جواب دہی کرے۔ بصورت دیگر قانونی کارروائی عمل میں لائی جاوے گی۔

آج مورخہ ۱۷ جنوری ۱۹۶۹ء کو بہ دستخط ہمارے اور مہر عدالت کے جاری کیا گیا۔

(مہر عدالت) (دستخط حاکم) چوہدری محمد اسلم ایڈمنسٹریٹو سول جج گجرات

شیخوپورہ میں روزنامہ الفضل

حکیم مرغوب اللہ صاحب ایجنٹ

جلیل دواخانہ مین بازار شیخوپورہ

سے مل سکتا ہے اور روزانہ پرچہ گھر پہنچانے کا بھی انتظام ہے (مینیجر الفضل)

تحریک خاص لجنہ اماء اللہ برائے پانچ لاکھ روپے

(حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

جلسہ سالانہ پر میں نے اپنی بہنوں کے سامنے ایک خاص تحریک پانچ لاکھ روپے کی رکھی تھی اور بتایا تھا کہ یہ تحریک چار سال کے لئے ہے۔ یعنی چار سال میں ساری رقم انشاء اللہ پوری کرنی ہے۔ اس سلسلہ میں جلسہ سالانہ کے موقع پر ہی مختلف لجنات نے اپنی اپنی لجنہ کی طرف سے مجموعی وعدہ جات لکھوائے تھے وہ وعدہ جات شائع کئے جا رہے ہیں باقی تمام لجنات بھی بہنوں سے وعدے لے کر بھجوائیں۔ اس تحریک کے وعدے حاصل کرنے کے لئے فارم الگ چھپوائے جا رہے ہیں۔ لجنات لکھ کر منگوا لیں۔ یہ بات مدنظر رہے کہ چار سال میں جمع کرنے کا یہ مطلب نہیں کہ فی الحال صرف وعدے لینے ہیں بلکہ وصولی کا کام بھی ساتھ ساتھ شروع کر دیا جائے اور ہر بہن کا چندہ نام ولدیت یا زوجیت اور مکمل پتہ کے ساتھ بھجوایا جائے۔ انشاء اللہ ۵۰۰ سے اوپر دینے والی ہر بہن کا نام دفتر لجنہ اماء اللہ کے ہال میں برائے دعا کھدوایا جائے گا ذیل میں تمام لجنات کے وعدہ جات درج کئے جاتے ہیں:-

نمبر	لجنہ	وعدہ
۱	لجنہ اماء اللہ کراچی	۵۰,۰۰۰/۰۰
۲	لجنہ اماء اللہ لاہور	۵۰۰۰۰/۰۰
۳	لجنہ اماء اللہ راولپنڈی	۲۰۰۰۰/۰۰
۴	لجنہ اماء اللہ سیالکوٹ	۱۵۰۰۰/۰۰
۵	لجنہ اماء اللہ ربوہ	۴۰۰۰۰/۰۰
۶	سابق صوبہ سرحد	۱۰۰۰۰/۰۰
۷	لجنہ اماء اللہ ملتان	۴۰۰۰/۰۰
۸	لجنہ اماء اللہ ساہیوال	۲۰۰۰/۰۰
۹	لجنہ اماء اللہ سرگودھا	۱۰۰۰/۰۰
۱۰	لجنہ اماء اللہ سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ	۱۰۰۰/۰۰
۱۱	لجنہ اماء اللہ مظفر گڑھ	۱۰۰۰/۰۰
۱۲	لجنہ اماء اللہ رحیم یار خان	۲۰۰۰/۰۰
۱۳	لجنہ اماء اللہ کوٹ سلطان ضلع جھنگ	۸۰۰/۰۰
۱۴	لجنہ اماء اللہ مالگنڈ اونچے ضلع گوجرانوالہ	۲۰۰۰/۰۰
۱۵	لجنہ اماء اللہ اسلام آباد	۱۰۰۰/۰۰
۱۶	طالبات جامعہ نصرت ربوہ	۵۰۰/۰۰
۱۷	لجنہ اماء اللہ شیخو پور ضلع گجرات	۶۰۰/۰۰
۱۸	لجنہ اماء اللہ بہاولپور	۵۰۰/۰۰
۱۹	" پیر کوٹ ثانی ضلع گوجرانوالہ	۴۰۰/۰۰
۲۰	لجنہ اماء اللہ بریڈ فورڈ انگلستان	۲۵۰۰/۰۰

باقی لجنات بھی جلد از جلد اپنے وعدہ جات بھجوائیں

(خاکسار مریم صدیقہ۔ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

امریکہ سے ڈاکٹر صلاح الدین صاحب شمس کی مراجعت

خاکسار کے بڑے بھائی ڈاکٹر صلاح الدین صاحب شمس ۱۶ دسمبر ۱۹۶۸ء کو مع اہل و عیال بخیر و عافیت امریکہ بعد انگلستان سے پاکستان پہنچ چکے ہیں فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

ابھی ایک سال کا مزید کورس باقی ہے لیکن سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے مشورہ کے مطابق بھائی جان تکمیل تعلیم کی غرض سے عنقریب واپس جا رہے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کا سفر میں حافظ و ناصر ہو بخیر و عافیت آپ امریکہ پہنچیں نیز کورس مکمل کر کے جلد کامیاب و کامران بخیر و عافیت ربوہ واپس آئیں۔

اسی طرح میرے دوسرے بھائی مکرم فلاح الدین صاحب شمس امریکہ میں ایم بی اے کا کورس کر رہے ہیں۔ ان کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کا حافظ و ناصر ہو اور کامیاب و کامران جلد پاکستان واپس لائے۔ آمین۔

منیر الدین شمس۔ ابن مولانا جلال الدین صاحب شمس مبلغ ربوہ

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق

مینیجر

روزنامہ الفضل ربوہ

سے خط و کتابت کیا کریں۔

احباب عزیز جعفر احمد خاں سلمہ کے لئے درد و الحاح سے دعائیں جاری رکھیں۔

عزیز جعفر احمد خان سلمہ اللہ تعالیٰ ابن محترم نواب زادہ عباس احمد خان صاحب کی حالت بدستور پہلے جیسی ہی ہے۔ آپریشن کے بعد اب بخار تو نہیں ہے تاہم کمزوری بہت زیادہ ہے۔ حتیٰ کہ بات کرنے کی بھی طاقت نہیں۔
احباب جماعت درد و الحاح سے دعاؤں میں لگے رہیں۔ کہ ہمارا قادر و شافی خدا اپنے فضل سے عزیز موصوف کو معجزانہ طور پر صحتِ کاملہ و عاجلہ سے نوازے۔ اور پوری تندرستی و توانائی کے ساتھ عمرِ دراز عطا کرے آمین اللّٰہم آمین۔

مسجد تعلیم الاسلام کالج ربوہ

جن احباب کرام نے مسجد تعلیم الاسلام کالج کی تعمیر کے سلسلے میں وعدہ جات پیش فرمائے ہیں ان سے استدعا ہے کہ وہ براہ کرم اپنے وعدہ جات جلد از جلد ادا فرما کر ممنون فرمائیں۔ نیز ایسے مخیر احباب اور اولڈ بوائز سے بھی جو ابھی تک اس کار خیر میں شامل نہیں ہو سکے اپیل کی جاتی ہے کہ وہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے عطیہ جات کی رقوم حسب منشاء جلد ہو سکے بنام پرنسپل یا مسجد فنڈ تعلیم الاسلام کالج کھاتہ نمبر ۳۲۰۶/۱۱۱-۱۲۱ میں براہ راست ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(پرنسپل)

ماہنامہ انصار اللہ بابت ماہ صلح ۱۳۴۸ہش

ماہنامہ انصار اللہ بابت ماہ صلح ۱۳۴۸ہش (جنوری ۱۹۶۹ء) ماہِ رواں کی اٹھارہ تاریخ کو تمام خریدار احباب کی خدمت میں بذریعہ ڈاک روانہ کیا جا چکا ہے۔ جن احباب کو ۲۵ تاریخ تک پرچہ نہ ملے ایک کارڈ کے ذریعہ دوبارہ طلب فرما سکتے ہیں۔

اس شمارہ کے مضمون نگار حضرات:-

۱- محترم پروفیسر شیخ محبوب عالم صاحب خالد
۲- محترم پروفیسر صوفی بشارت الرحمٰن صاحب ایم۔ اے۔
۳- محترم مرزا عبد الحق صاحب ایڈووکیٹ
۴- محترم مولانا غلام احمد صاحب فرخ مربی سلسلہ

علاوہ ازیں یہ شمارہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ملفوظات اور عربی اور فارسی منظوم کلام سے بھی مزین ہے۔

(اسسٹنٹ مینیجر ماہنامہ انصار اللہ۔ ربوہ)

درخواستِ دُعا

میرا پوتا عزیز ادریس احمد پسر منشی محمد عباس فاروقی بہاول نگر میں عرصہ سے بیمار چلا آ رہا ہے۔
احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو صحت کاملہ عطا فرما کر لمبی عمر عطا فرمائے میں خود بھی بیمار ہوں۔ میرے لئے بھی دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بقایا زندگی صحت والی عطا فرمائے۔

(محمد صادق فاروقی۔ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴